خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بدھ | 18- دسمبر 1996ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 213029
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 289 | بدھ 6 شعبان-1417ھ 18 فتح 1375ھش 18 دسمبر 1996ء

جلسہ سالانہ قادیان 1996ء کے لئے

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی تقاریر

جلسہ سالانہ قادیان 1996ء کے موقع پر احمدیہ ٹیلی ویژن سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا افتتاحی خطاب 26 دسمبر 1996ء کو پاکستان کے وقت کے مطابق تین بجے سہ پہر اور 28 دسمبر کو اختتامی خطاب پاکستان کے وقت کے مطابق تین بجے سہ پہر لندن سے لائیو ٹیلی کاسٹ ہو گا۔
احباب وقت نوٹ فرمالیں۔

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

صوفی کہتے ہیں جس شخص پر چالیس دن گذر جائیں اور خدا کے خوف سے ایک دفعہ بھی اس کی آنکھوں سے آنسو جاری نہ ہوں تو ان کی نسبت اندیشہ ہے کہ وہ بے ایمان ہو کر مرے۔ اب ایسے بھی بندگان خدا ہیں کہ چالیس دن کی بجائے چالیس سال گذر جاتے ہیں اور ان کی اس طرف توجہ ہی نہیں ہوتی۔ دانشمند انسان وہ ہے جو بلا آنے سے پہلے بلا سے بچنے کا سامان کرے۔ جب بلا نازل ہو جاتی ہے تو اس وقت نہ سائنس کام دیتی ہے اور نہ دولت۔ دوست بھی اس وقت تک ہیں جب تک صحت ہے پھر تو پانی دینے کے لئے بھی کوئی نہیں ملتا۔ آفات بہت ہیں (-) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جلدی توبہ کرو۔ کہ انسان کے گرد چیونٹیوں سے بڑھ کر بلائیں ہیں۔ جن لوگوں کا تعلق خدا تعالیٰ سے ہے جس طرح وہ بلاؤں سے بچائے جاتے ہیں دوسرے ہرگز نہیں بچائے جاتے۔ تعلق بڑی چیز ہے کہ ۔

بہ زیر سلسلہ رفتن طریق عیاری است

کوئی انسان نہیں جس کے لئے آفات کا حصہ موجود نہیں (ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے) انسان کو مایوس نہیں ہونا چاہئے

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 638)

پاکباز بننے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کی ضرورت ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تزکیہ چاہتے ہو اور طہارت پسند کرتے ہو اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مزکی بننا چاہتے ہو۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے (-) کہ اے (ایمان والو) اگر تم ایمان لانے کے بعد اس پیار کو حاصل کرنا چاہتے ہو جو خدا تعالیٰ کے مطہر بندے اپنے رب کریم سے حاصل کیا کرتے ہیں تو اس نصیحت کو مضبوطی سے پکڑو کہ شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ اور یہ یاد رکھو کہ جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے۔ شیطان تو بدیوں کا حکم دیتا ہے' فحشاء کا حکم دیتا ہے' ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے' وہ اس منکر یعنی ناپسندیدہ بات کا حکم دیتا ہے جس کو خدا بھی پسند نہیں کرتا۔ جس کو تمہاری فطرت صحیحہ بھی پسند نہیں کرتی اور (-) اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحم تم پر نہ ہوتا تو کبھی بھی تم میں سے کوئی پاکباز نہ ہوتا۔ پاکباز بننے کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کی ضرورت ہے۔ (-) لیکن خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کے بندے اس کی نگاہ میں پاکباز بنیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے یہ انتظام کیا ہے کہ بندے اس کے فضل اور اس کی رحمت کو جذب کر سکیں۔ رحمت اور فضل کو جذب کرنے کے لئے بیسیوں طریق بتائے ہیں یہ اعلان فرمایا:- (-) کہ اگر دعاؤں کا سہارا نہیں لوگے تو خدا تعالیٰ تمہاری کیا پرواہ کرے گا۔ اس کا فضل اور اس کی رحمت تمہیں حاصل نہیں ہوگی۔ (-) خدا تعالیٰ جسے پسند کرتا ہے اسے مطہر پاک بنا دیتا ہے' پاکباز بنا دیتا ہے اور (-) خدا تعالیٰ دعاؤں کو سننے والا ہے۔ ان کو صحیح طریق پر دعا کرنے کی توفیق دیتا ان کی دعاؤں کو سنتا اور ان کی دعاؤں کو سن کر شیطانی حملوں سے انہیں محفوظ کر لیتا ہے۔ اور کبر اور غرور ان کی فطرت میں ان کے اعمال میں پیدا نہیں ہوتا۔ جیسا کہ خدا نے پسند کیا وہ آسمانوں کی طرف پرواز کریں اور اس کے قرب کو حاصل کریں۔ وہ آسمانوں کی طرف پرواز کرتے اور اس کے قرب کو حاصل کرتے ہیں۔ زمین کی طرف جھکتے اور اس میں دھنس نہیں جاتے اور اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سننے والا ہے۔

(از خطبہ 5- اکتوبر 1979ء)

○○○

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری حفیظ احمد طاہر صاحب آرکیٹیکٹ پشاور کے والد محترم چوہدری غلام حیدر صاحب سابق اسٹیٹ آفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ "واقف زندگی" و سابق سیکرٹری گندم کمیٹی ربوہ گزشتہ دو تین ماہ سے علیل ہیں۔ اور بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔ ڈاکٹروں کی حالیہ رپورٹ کے مطابق انکے گردوں میں بہت زیادہ نقص ہو گیا ہے۔

احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم نصیر احمد صاحب کاہلوں اکاؤنٹنٹ دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بعمر تقریباً 46 سال مورخہ 96-12-10 رات ساڑھے بارہ بجے بوجہ ہارٹ اٹیک فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔ آپ کا جنازہ اسی روز بعد عصر "بیت المہدی" میں محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھایا۔ اور قبرستان نمبر 1 میں تدفین ہوئی۔ مکرم نصیر احمد صاحب کاہلوں بفضل تعالیٰ بڑی محنت سے اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ ابھی سب بچے چھوٹے اور غیر شادی شدہ ہیں۔

احباب جماعت سے موصوف کے بلندی درجات اور لواحقین کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم فرید احسن خان صاحب کو 15- اکتوبر 96ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت صاحب نے بچے کا نام شاہ زیب احسن عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے نومولود محترم ڈاکٹر احسن خان صاحب آف راولپنڈی کا پوتا۔ اور مکرم مولانا عبد السلام طاہر صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔

سچ مچ صلاحیت کا جامہ پہن لو اور چاہئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

18- فتح 1375 ھش 18 - دسمبر 1996ء

چھینا جھپٹی سے بچیں

دنیا میں امن و امان کو تباہ کرنے والی بات چھینا جھپٹی سے زیادہ اور کوئی نہیں۔ جب انسان صرف اپنے مفاد کا خیال رکھتا ہے اور دوسروں کے مفاد کو پاؤں تلے کچلنا اپنا فرض یا اپنا حق سمجھتا ہے تو دنیا میں امن کا قیام ممکن نہیں رہتا۔ سب کچھ اپنے لئے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ دوسروں کو محروم دیکھے۔ اور ہر وہ شخص جو ایسا کرنے کی خواہش کرتا ہے وہ نیکی اور بدی اور اچھائی اور برائی میں تمیز کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور محروم کے دل میں بھی یہ جذبہ پیدا کر دیتا ہے کہ وہ بھی اٹھے اور حقوق و فرائض کو نظرانداز کرتا ہوا غاصب کا گریبان پکڑ لے۔ گویا دونوں طرف ایک جیسے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ جذبات دونوں کو ایک دوسرے کی تباہی اور بربادی پر آمادہ کرتے ہیں۔

امن تو اس بات کا نام ہے کہ ہر شخص اس بات کا خیال رکھے کہ کسی دوسرے شخص کو نقصان نہ پہنچے۔ اپنے آپ کو بھی نقصان پہنچنے نہیں دینا چاہئے لیکن یہ بات اتنی اہم نہیں جتنی یہ کہ انسان یہ چاہے کہ دوسرے کو نقصان پہنچایا جائے۔ جہاں تک اپنے حق کا تعلق ہے وہ تو چھوڑا بھی جا سکتا ہے اور اگر اپنا حق چھوڑا جائے تو یہ کسی طرح بھی فتنہ و فساد کا باعث نہیں بن سکتا۔ بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ بعض حالات میں تو یہ امن و امان کے استحکام کا باعث بن جاتا ہے۔ آخر اس نے اپنا حق ہی چھوڑا ہے کسی سے تو کچھ چھینا تو نہیں۔

پس چھینا جھپٹی جو ہے اس سے امن برباد ہوتا ہے اور چھینا جھپٹی معاشرے کی تباہی کا باعث بنتی ہے۔ اگر ہر شخص اپنا حق لینے پر اصرار بھی کرے تو یہ کوئی بری بات نہیں۔ سب لوگوں کو یہ بات سمجھائی جا سکتی ہے کہ آخر وہ اپنا حق ہی تو مانگتا ہے اور اس بات کی سمجھ آ جانے کے بعد جھگڑا پیدا کرنے کا کوئی راستہ کھلا نہیں رہتا۔ اور لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کھلے دل کے ساتھ بھائی بھائی بن کر رہ سکتے ہیں۔

اس سلسلے میں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ایک دوسرے سے ہمدردی کس قدر لازم ہے۔ ہمدردی کا فقدان بھی دل میں بغض و عناد کے جذبات پیدا کر دیتا ہے۔ جس شخص میں ہمدردی کا فقدان ہے اس میں بھی بغض و عناد کے جذبات پیدا ہو سکتے ہیں اور جس کے ساتھ ہمدردی کی جانی چاہئے تھی اور کی نہیں گئی اس کے دل میں بھی بغض و عناد کے جذبات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اور یہ جذبات بھی امن و امان کو تباہ کرنے والے ہیں۔ ہر وہ شخص جو یہ سمجھے گا کہ مجھ سے ہمدردی کی جانی چاہئے تھی لیکن کی نہیں گئی وہ یقیناً کسی کا ممنون احسان نہیں ہوگا بلکہ ان کے متعلق اس کے خیالات بھی فاسد ہو جائیں گے۔ وہ اس بات کو برداشت نہیں کرے گا کہ اس سے ہمدردی نہ کر کے اسے نقصان کیوں پہنچنے دیا گیا۔

یہ ساری باتیں ایسی ہیں کہ اگر ہم ان پر غور کریں تو امن و امان کا قیام آسان ہو جاتا ہے۔ دوسروں کو خوش کر کے ہم خود بھی خوش رہ سکتے ہیں۔ دوسروں کو کسی چیز سے بلاوجہ محروم نہ کر کے ہم اپنی چیزوں کی بھی مکمل طور پر حفاظت کر سکتے ہیں۔ اس سے آگے بڑھ کر اگر ہم لوگوں پر احسان کریں تو ہم سب کے لئے یہ بات نہ صرف خوشی کا باعث ہوگی بلکہ امن و امان کی بھی۔ بعض اوقات انسان یہ سمجھتا ہے کہ میں نے کب کسی کو نقصان پہنچایا ہے اور چونکہ میں نے کسی کو نقصان نہیں پہنچایا اس لیے مجھے جس قدر اچھا ہونا چاہئے اتنا تو میں ہوں لیکن یہ بات درست نہیں ہے۔ نقصان نہ پہنچانا بھی اچھی بات تو ہے لیکن اتنی اچھی نہیں کہ امن و امان کو زیادہ مستحکم کیا جا سکے۔ ایسا کرنے کے لئے احسان کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ لوگوں سے اچھائی کریں اچھا سوچیں اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔ اگر آپ نے احسان نہیں کیا اور اچھا برتاؤ نہیں کیا تو اس کا صرف یہ مطلب ہے کہ آپ نے ان کے ساتھ ظلم نہیں کیا آپ نے ان کے ساتھ برائی نہیں کی اگرچہ ظلم کا نہ کرنا اور برائی کا نہ کرنا بھی اچھی بات ہے لیکن اتنی اچھی بات نہیں کہ معاشرے پر مثبت اثر ڈال سکے۔ مثبت اثر پڑتا ہے اچھائی کرنے سے۔ نیک سلوک کرنے سے۔ اور جیسا کہ ہم خوب سمجھ سکتے ہیں یہ دونوں باتیں الگ الگ ہیں نقصان نہ کرنا اور احسان کر کے نیک سلوک کرنا یہ دونوں باتیں اتنی متضاد ہیں کہ اگر ان کے تضاد کو سمجھ لیا جائے تو انسان ہمیشہ یہ کوشش کرے کہ اسے دوسروں پر احسان کرنا چاہئے دوسروں کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہئے۔ آخر ہم لوگ معاشرے میں رہتے ہیں اور معاشرے میں تنہائی پسندی کام نہیں آ سکتی۔ دوسروں کے متعلق ہمیں کچھ نہ کچھ کہنا پڑتا ہے۔ اور کچھ نہ کچھ کرنا پڑتا ہے۔ جس طرح کہ ہمیں دوسروں سے کچھ نہ کچھ سننا پڑتا ہے اور ان کے اعمال سے متاثر ہونا پڑتا ہے۔

پس اس حالت میں یہ لازم ہے کہ ہم جو کچھ کہیں اور جو کچھ کریں وہ صرف ہمارے اپنے مفاد میں نہ ہو اور وہ ایسی بات نہ ہو جس سے ہم دوسروں کو کسی اچھی بات سے یا ان کے کسی حق سے محروم کر رہے ہوں۔ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ ہمارا حق وہاں سے شروع ہوتا ہے جہاں دوسروں کا حق ختم ہوتا ہے۔ اگر اس پر غور کیا جائے تو یہ سمجھنا مشکل نہ ہوگا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے دوسروں کے حقوق ادا کرو پھر اپنا حق مانگو۔ لیکن اگر انسان صرف اپنا ہی حق مانگے اور دوسروں کے حقوق کو مسلتا رہے تو یہ بات معاشرے میں چل نہ سکے گی۔ معاشرے کے امن و امان کو تباہ کر دے گی۔

پس ہمیں چاہئے کہ ہم اپنا حق حاصل کرنے کی کوشش تو ضرور کریں۔ لیکن اس طرح نہیں کہ دوسروں کو ان کے حقوق سے محروم کر دیں۔ ہم دوسروں کو نہ صرف یہ کہ نقصان نہ پہنچائیں بلکہ ان کے ساتھ نیکی کا سلوک کرتے ہوئے ان پر احسان کریں۔ یہ وہ باتیں ہیں جو دنیا میں امن و امان قائم کر سکتی ہیں۔ ورنہ چھینا جھپٹی سے تو صرف فساد پیدا ہو سکتا ہے یہ چھینا جھپٹی انفرادی ہو یا اجتماعی اس کا تعلق ایک شخص سے ہو یا ایک ملک سے ہو یہ دنیا کا امن و امان تباہ کرنے کا باعث بنتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستے پر چلتے رہنے کی توفیق دے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی

تلقینِ عمل

1946ء میں فرمایا

آج میں جماعت کے نوجوانوں کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ان کو اپنے اندر محنت اور قربانی کی عادت پیدا کرنی چاہئے اور اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینا چاہئے کہ کسی قوم کی حالت ترقی پذیر نہیں ہو سکتی جب تک اس قوم کے خواص و عوام میں محنت اور قربانی کی عادت نہ ہو۔ دنیا میں قوموں پر کئی شکلوں میں مشکلات اور کئی صورتوں میں ابتلاء آتے رہتے ہیں۔ مگر ان سب کا جواب صرف ایک ہی ہو سکتا ہے اور وہ یہ کہ استقلال اور بہادری سے ایسی مشکلات کا مقابلہ کیا جائے مگر یہ روح تبھی پیدا ہو سکتی ہے جب نوجوان اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے ان کے مطابق کام بھی کریں۔ یعنی جتنی زیادہ ذمہ داریاں ہوں اتنا ہی زیادہ کام بھی کیا جائے۔ کیونکہ جب تک اندازے کے مطابق کا نہ کہا جائے وہ کبھی نتیجہ خیز نہیں ہوا کرتا۔

اس کے متعلق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کئی دفعہ ایک مثال بیان فرمایا کرتے تھے کہ کسی بھوکے کے منہ میں صرف ایک لقمہ روٹی کا دے دینے سے اس کی بھوک دور نہیں ہو سکتی۔ اور کسی پیاسے کے منہ میں ایک قطرہ پانی ڈال دینے سے اس کی پیاس نہیں رک سکتی۔ یعنی جب تک بھوکے کو اتنی غذا نہ مہیا کی جائے جس سے اس کا پیٹ بھر سکے یا جب تک ایک پیاسے کو اتنا پانی نہ دیا جائے جس کو وہ سیر ہو کر پی سکے اس وقت تک نہ وہ بھوکا اور نہ ہی وہ پیاسا بھوک اور پیاس کی تڑپ کو دور کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی ان کی صحت قائم یا بحال ہو سکتی ہے۔

یہی حال قوموں کا بھی ہوتا ہے۔ جتنا بڑا کام ہو اتنی ہی اس کے لئے محنت صرف کی جائے تو وہ ختم کیا جاسکتا ہے ورنہ نہیں۔ اگر کام تو بڑا ہو انسان زور تھوڑا لگائے یا محنت کم کرے وہ اس کو کبھی سرانجام نہ دے سکے گا۔ مثلاً اگر کسی دریا کا کنارا ٹوٹ جائے تو اگر کوئی شخص وہاں مٹھی سے مٹی ڈالنا شروع کر دے تو وہ خواہ کتنی ہی مٹھیاں ڈالے مٹی بھی ضائع ہو جائے گی اور دریا کا پانی بھی نہ رک سکے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اس کنارے پر ایک ایک پتھر پھینکنا شروع کر دے تو وہ پتھر پانی کے تیز بہاؤ کے ساتھ بہتے چلے جائیں گے اور سوائے اس کے کہ اس شخص کا وقت ضائع ہو اور کوئی نتیجہ نہ نکل سکے گا البتہ اس کام کے لئے اگر یہ انتظام کر دیا جائے کہ اتنے پتھر اور اتنی مٹی وہاں پھینکی جائے جو پانی کو روک سکے تو پہلے پانی کا زور ٹوٹنا شروع ہو جائے گا اور پھر آہستہ آہستہ پانی بالکل رک جائے گا۔ مثلاً پہلے پانی کے بہاؤ کی طاقت سو تھی اور جب اس طاقت کے مقابلے میں اتنی مٹی اور پتھر ڈال دئے گئے جن کی طاقت دس تھی تو پانی کی طاقت نوے رہ جائے گی۔ پھر اگر اتنے ہی پتھر مٹی اور ڈال دئے جائیں تو پانی کی طاقت اسی ہو جائے گی۔ اور مٹی اور پتھروں کی طاقت بیس ہو جائے گی۔ اسی طرح جتنی جتنی مقدار میں پتھر اور مٹی ڈالی جائے گی اتنی اتنی مقدار میں پانی کی طاقت کم ہوتی جائے گی آخر ہوتے ہوتے مٹی اور پتھروں کی طاقت پانی کے مقابلے میں زیادہ ہو جائے گی۔ اور پانی رک جائے گا۔

پس کام کے مطابق طاقت کو خرچ کیا جائے تو کام ہو سکتا ہے۔ ورنہ دریا کے شکستہ کنارے پر مٹھی سے مٹی پھینکنے والا شخص یقیناً پاگل کہلائے گا کیونکہ کام کے اندازے کے مطابق زور نہ خرچ کیا جائے اس وقت تک صحیح نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اندازہ سے کم یا زیادہ طاقت خرچ کرنا پاگل پن کی بات ہوگی۔

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی

علمی مسائل

نور کا یہ خاصہ ہے کہ وہ ظاہر ہو وہ کبھی چھپ کر نہیں رہ سکتا۔ پس جب کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی محبت اپنے اندر پیدا کر لے تو نہ صرف اس میں بلکہ اس کے ملنے والوں میں بھی ایک پاک تبدیلی پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ کئی لوگوں کے اندر وہ تبدیلی نامکمل ہو مگر پھر بھی نور ضرور ظاہر ہو کر رہتا ہے۔ جس طرح کالے کپڑے کی اوٹ میں بھی اگر بتی جلائی جائے تب بھی کچھ نہ کچھ روشنی ضرور نکلتی ہے۔ اسی طرح ممکن ہے کہ کسی کے دل میں محبت الٰہی کی ایک ہلکی سی چنگاری تو مخفی ہو مگر گناہوں کی سیاہ چادر اس پر پڑی ہوئی ہو لیکن یہ سیاہی اس کے نور کو صرف کم کر سکتی ہے مٹا نہیں سکتی۔ اور جب بھی اس کی سیاہ چادر ہٹے گی الٰہی نور نہایت شان سے اس میں سے ظاہر ہونا شروع ہو جائے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے) کہہ کر دین حق نے دنیا کے سامنے یہ اصل بھی پیش کیا ہے کہ تمدن کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے نور یعنی اس کے الہام پر ہونی چاہئے۔ اور تمدنی قوانین صرف اس ذات کی طرف سے ہونے چاہئیں جس کی نہ کسی سے رشتہ داری ہے اور نہ دوستی۔ عورتوں سے پوچھو تو وہ کہتی ہیں کہ مردوں کے ہاتھ میں چونکہ قانون بنانا ہے اس لئے وہ جس طرح چاہتے ہیں بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح پہلے زمانہ میں ہندوستانی کہا کرتے تھے کہ ملکی قوانین چونکہ انگریزوں نے اپنی قوم کو فائدہ پہنچانے کے لئے بنائے ہوئے ہیں اس لئے ہم سول نافرمانی کرتے ہیں غرض کوئی قوم دوسری قوم کے بنائے ہوئے قوانین پر مطمئن نہیں ہو سکتی۔ مگر خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے قوانین کے متعلق کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ اس نے کسی قوم کی رعایت کی ہے۔ خدا تعالیٰ کو اس سے کوئی غرض نہیں کہ لنکا شائر کا کپڑا فروخت ہو یا نہ ہو اور ہندوستان کی روئی بکے یا نہ بکے۔ اس کے نزدیک سب یکساں ہیں پس صحیح قانون اسی کی طرف سے جاری ہو سکتا ہے۔ اور اسی کی طرف (اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے) میں اشارہ کیا گیا ہے۔ یعنی آسمانوں اور زمینوں کا نور خدا ہی ہے اور سب چیزیں اسی سے طاقت پاتی ہیں۔ وہ جس قانون کو جاری کرتا ہے وہ ایسے سرچشمہ سے نکلتا ہے جو شرقی بھی نہیں اور غربی بھی نہیں کا مصداق ہوتا ہے اس میں سے مشرقیوں کی رعایت مدنظر ہوتی ہے اور نہ مغربیوں کی۔ نہ عورتوں کی رعایت ہوتی ہے نہ مردوں کی۔ نہ کمزوروں کے حقوق کو تلف کیا جاتا ہے نہ طاقت وروں کی رعایت مدنظر رکھی جاتی ہے۔ اور حقیقت یہی ہے کہ دنیا میں کبھی امن قائم نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ تمدن کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی طرف سے تسلیم نہ کی جائے۔ مزدور اور سرمایہ دار کے جھگڑے صرف اسی لئے پیدا ہوئے کہ دنیا نے کہا کہ ہم خود تمدنی قوانین بنائیں گے۔ بلکہ وہ دین حق پر اعتراض کرتے رہے کہ اس نے تمدنی امور میں کیوں دخل دیا ہے۔ لیکن اب وہ لوگ بھی دھکے کھا کھا کر وہیں آ رہے ہیں جہاں دین حق لانا چاہتا ہے۔ اور تعلقات مابین خواہ میاں بیوی کے ہوں یا ماں باپ کے۔ بھائی بھائی کے ہوں یا بہن بھائی کے۔ رعایا اور راعی کے ہوں یا مختلف حکومتوں کے۔ سب میں دنیا دین حق کی طرف آ رہی ہے۔ پس (اللہ آسمانوں۔زمین کا نور ہے) میں اس طرف بھی اشارہ فرمایا گیا ہے کہ تمدن کی بنیاد الہام پر رکھو۔ ورنہ تمہارے آپس کے جھگڑے اور مناقشات کبھی ختم نہیں ہوں گے اور دنیا میں کبھی پائدار امن قائم نہیں ہوگا۔

ایک اچھی بات

نیکی کی اصلی جڑ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا ہے۔ جس قدر انسان کا ایمان باللہ کمزور ہوتا ہے اسی قدر اعمال صالحہ میں کمزوری اور سستی پائی جاتی ہے۔

اخبارات میں سے

اے سٹار سائنٹسٹ

دی نیوز انٹرنیشنل میں پروفیسر ایم شوکت ملک "اے سٹار سائنٹسٹ" کے عنوان سے لکھتے ہیں:-

یہ میرا اعزاز ہے اور میرا بہت شدید طور پر اخلاقی فرض ہے کہ میں جو کہ گورنمنٹ کالج لاہور میں 1953ء میں ان کا جونیئر تھا انہیں خراج عقیدت پیش کروں۔ یعنی اس سٹار سائنٹسٹ آف پاکستان کو۔

قدرتی طور پر ساری قوم ان پر فخر کرتی ہے کہ وہ ہمارے ملک کے لئے ایک چمکتے ہوئے ستارہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہیں نوبل لاریٹ ہونے کا اعزاز اور تاج ملا۔ اور یہ انہوں نے بہت محنت اور فزکس میں تحقیق کے بعد حاصل کیا۔ ان کی تحقیق کا موضوع یونی فکیشن تھیوری تھا۔ اور انہیں نوبل انعام 1979ء میں ملا۔ اگرچہ ہم نے انہیں ملک کے سب سے بڑے سویلین اعزاز نشان امتیاز سے نوازا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ اس سے بہت زیادہ کے مستحق تھے۔ یہ نابغہ روزگار اور بہت زیادہ ذہین و فطین شخصیت ضائع ہو جاتی اگر وہ مغربی ممالک میں نہ چلے جاتے تاکہ انہیں تحقیقات کے لئے سہولتیں میسر آ سکیں۔ اور یہ سہولتیں ان کے انتہائی ذہین دماغ کے کام آئیں۔ کتنے افسوس کی بات ہے (اسے المیہ کہہ سکتے ہیں) کہ وہ واپس اپنے ملک آنا چاہتے تھے تاکہ یہاں وہ ایک تحقیقاتی ادارہ قائم کر سکیں اور تیسری دنیا کے ملکوں کے لئے سائنس کے ذریعے اپنی خدمات پیش کر سکیں۔ لیکن وہ ایسا نہ کر سکے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ سپارکو کے بانی ہیں اور انہوں نے 1961ء سے 1975ء تک حکومت کے چیف سائنٹفک ایڈوائزر کے طور پر کام کیا تھا۔ لیکن وہ اپنی دلی خواہش پوری نہ کر سکے کہ وہ اپنی مادر وطن میں آکر جسے وہ حد سے زیادہ پیار کرتے تھے۔ رہائش اختیار کر سکیں۔ انہوں نے تھرڈ ورلڈ اکیڈمی آف سائنس کو 1983ء میں قائم کیا اور اکثر پاکستان آتے رہے تاکہ وہ مختلف حکومتوں کے مقتدر لوگوں سے گفتگو کر کے انہیں اس بات پر آمادہ کر سکیں کہ سائنس کی کیا اہمیت ہے۔ وہ چاہتے تھے کہ حکومت سائنس کے لئے زیادہ فنڈ مہیا کرے تاکہ سائنٹفک ریسرچ ادارے کھولے جائیں۔ لیکن یہ افسوس کی بات ہے کہ ان کی تمام ترقی پسندانہ سکیموں کی طرف حکومتوں نے توجہ نہ دی اور یہ سکیمیں کاغذ کی فائلوں میں دبی رہیں اور کبھی انہوں نے عملی جامہ نہ پہنا۔ انہوں نے اپنے مادر وطن کو زبانی امداد کے دعوؤں کے ساتھ جو صرف خالی خولی تھے چھوڑا۔ لیکن ان کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہ ہوا۔

ان کی وفات کے بعد اب سب سے بڑا ایوارڈ جو ہم انہیں پیش کر سکتے ہیں اور جو خراج تحسین ان کی عظیم شخصیت کو دیا جا سکتا ہے یہ ہے کہ یہاں پر اس قسم کے تحقیقاتی ادارے قائم کئے جائیں جو ان کی دلی خواہش تھی۔ اس کے علاوہ جو سائنس کے اچھے طلباء ہوں انہیں ان کے نام پر ٹرافی دی جائے اور اسی طرح ریسرچ کرنے والوں کو بھی یہ ایوارڈز دئے جائیں۔ اور ان ایوارڈوں کو ان کے نام سے موسوم کیا جائے۔ انہوں نے ہمارے لئے دنیا بھر میں شہرت کا سامان مہیا کیا اور دنیا ہمیں داد و تحسین دیتی ہے بوجہ اس کے کہ انہوں نے اپنی ہمت محنت اور لگن کے ساتھ سائنس کے میدان میں بہت بڑا نام پیدا کیا۔ اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ہماری نوجوان نسل کو اس سے تحریک پیدا ہوگی اور یہ بات ان کے لئے روشنی کا مینار ثابت ہوگی۔

یہ خط پروفیسر ایم۔ شوکت۔ ملک نے لاہور سے لکھا۔

جیسا اثر دعا میں ہے ویسا اور کسی شئے میں نہیں۔
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد ماضی

کرم الٰہی ظفر

سپین میں وقفِ عارضی کا بابرکت آغاز

ہمارے ڈچ بھائی عزیزم مکرم ھبتہ النور صاحب ہیگ (ہالینڈ) سے دو ہفتہ کے لئے وقف عارضی کے طور پر سپین تشریف لائے۔ ہمارے پاس ایک پرانی کار رینالٹ ۔8 ہے۔ جو 1976ء میں خریدی تھی۔ مکرم ھبتہ النور صاحب کو چونکہ ڈرائیونگ آتی ہے اس لئے فیصلہ کیا کہ قریہ قریہ پھر کر دعوت الی اللہ کی جائے۔ چنانچہ لٹریچر ساتھ لیا۔ ٹیپ ریکارڈر ٹیپز جس میں دینی معلومات ریکارڈ تھیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی بیت بشارت کے موقع پر افتتاحی تقریر وغیرہ بھری ہوئی تھی۔ ان کے علاوہ پانچوں فولڈرز پیغام امن و حرف انتباہ دیگر لٹریچر ایک بڑے کاغذ پر حضرت بانی سلسلہ آچکے ہیں؟ لکھا ہوا۔ "میں اس تاریکی کے زمانہ کا نور ہوں" موٹے لفظوں میں لکھ کر ساتھ حضرت بانی سلسلہ کا فوٹو لگا ہوا ساتھ لیا۔

83-5-12 سینتافے Santafe غرناطہ سے 9-10 کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک قصبہ ہے۔ بادشاہ فرننڈو اور ملکہ ازابیل نے یہ نیا قصبہ بطور چھاؤنی غرناطہ فتح کرنے کے لئے بنایا تھا۔ کولمبس کے ساتھ امریکہ کی دریافت کی مہم پر روانہ ہونے کے لئے بھی اس قصبہ میں معاہدہ ہوا تھا۔ وہاں کے سنٹر میں جا کر قریباً 500 کے قریب اشتہار تقسیم کئے۔ زبانی اور Cassette کے ذریعہ دعوت الی اللہ کی گئی جپسی Gypsy لوگوں نے خاص دلچسپی لی۔ اگر ان سے رابطہ کیا جائے تو بڑی جماعت مل سکتی ہے۔ لیکن ان کی تربیت پر خاصی محنت درکار ہوگی۔

83-5-13

Parador Nacional Sierra Nevada

تک گئے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اس جگہ چائے نوش فرمائی تھی۔ وہاں لوگوں کو دعوت الی اللہ کی اور ٹریکٹ مطالعہ کے لئے دیئے۔ راستہ میں ایک قصبہ میں میلا تھا۔ تہوار منایا جارہا تھا۔ اردگرد کے قصبات سے لوگ کافی تعداد میں گئے ہوئے تھے۔ ایک ہزار تک اشتہار تقسیم کئے گئے۔

83-5-14 غرناطہ یونیورسٹی جا کر طلباء کو دعوت الی اللہ کی گئی۔ زبانی اور کیسٹ (Cassette) کے ذریعہ نیز ایک ہزار سے زائد ٹریکٹ تقسیم کئے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی افتتاحی تقریر بھی مطالعہ کے لئے دی گئی۔ ایک فلسطینی میڈیکل سٹوڈنٹ اور چار ہسپانوی نوجوانوں نے گہری دلچسپی سے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔

83-5-15 بروز اتوار Loja قصبہ جو غرناطہ سے 51 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ اس شہر میں قدیم اسلامی آثار پائے جاتے ہیں۔ شہر کے سنٹر میں ٹیپ ریکارڈر لگا دیا۔ لوگ جوق در جوق آکر ٹریکٹ لینے لگے۔ یہ علاقہ ایک کونٹ کی جائیداد ہے۔ جو جنرل فرانکو کے جنرل سیکرٹری رہ چکے ہیں۔ ان کو جب بھی احمدیت کا لٹریچر دیا۔ شوق سے مطالعہ کیا۔ اور احترام سے جواب دیا کرتے تھے۔ 70ء میں جب حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث سپین تشریف فرما ہوئے تو جنرل فرانکو کے ساتھ ملاقات کا وقت انہوں نے مقرر کرایا تھا۔ گو بعد میں ملتوی کر دیا تھا۔ جس کی انہوں نے بعد میں حضرت صاحب کی خدمت میں دلی معذرت پیش کر دی تھی۔

جب ہم آثار قدیمہ دیکھنے گئے تو ایک صاحب ملے۔ اگرچہ وہ Loja کے رہنے والے ہیں مگر بقول ان کے وہ اسلامی عمارت سے ایک قسم کا لگاؤ محسوس کرتے ہیں۔ کبھی کبھی اس مقام کی زیارت کو آجاتے ہیں۔ کیونکہ انہیں اسلام سے بھی لگاؤ محسوس ہوتا ہے۔ انہیں دعوت الی اللہ کی گئی اور ٹریکٹ وغیرہ دیئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نصیب فرمائے۔ آمین اس شہر کے مسلمان گورنر نے عیسائیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا۔

Alhama Degranada میں دعوت الی اللہ الحمام عربی نام ہے۔ یہاں گرم پانی کا فوارہ 24 گھنٹہ چلتا ہے۔ جو وجع المفاصل کی بیماریوں کو شفا دینے میں مشہور ہے۔ غرناطہ فتح کرنے سے پہلے ان اردگرد کے قصبات میں مسلمانوں کے ساتھ سخت مقابلہ تھا۔ اس قصبہ کو بھی عیسائی مشکل سے فتح کر سکے لیکن جب فصیل کے اندر داخل ہو گئے تو عام قتل و غارت ہوئی۔ Inquisicion پر عمل اسی شہر میں کیا گیا۔ وہاں بطور یادگار ایک بورڈ بھی لگا رکھا ہے۔ مسلمان جو پناہ لینے کے لئے مسجدوں میں گھس گئے ان کو مسجدوں سمیت زندہ آگ میں جلا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس قوم کو اپنے فضل سے احمدیت میں داخل فرمادے تو یہ بہترین انتقام ہوگا۔ اس شہر کے میئر صاحب سے ملاقات ہوئی جن کا نام Sr Recardo ہے۔ بڑی مروت سے پیش آئے۔ قہوہ سے تواضع کی۔ عوام نے بھی دلی خوشی سے ہماری دعوت الی اللہ کو سنا۔ لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ اس شہر کے ایک پادری صاحب سے بھی ملاقات ہوئی جنہیں سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا گیا۔ ان قصبات اور دیہات میں یوں معلوم ہوتا تھا لوگ پہلے سے ہی احمدیت کا پیغام سننے کے لئے منتظر ہیں۔ راستہ میں ایک اور بستی Lancha (کشتی) میں دعوت الی اللہ کا موقع ملا مکرم ھبتہ النور صاحب نے غرناطہ کے صوبہ کے نقشہ پر ایک گاؤں جس کا نام Zafaraya ہے۔ دیکھا اور کہنے لگے۔ کہ اس گاؤں کا نام آپ کے نام پر ہے اس لئے وہاں بھی جا کر دعوت الی اللہ کرنی چاہئے۔ اگرچہ رات ہو چکی تھی اور ہم نے ابھی 80 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے غرناطہ واپس آنا تھا۔ چنانچہ وہاں پہنچ کر احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ لوگ بہت پیار محبت احترام سے پیش آتے۔ دعوت الی اللہ کو توجہ اور شوق سے سنا۔ وہاں کے میئر صاحب نے بھی شوق سے کتب سلسلہ لیں۔

83-5-16 Alhindin قصبہ میں دعوت الی اللہ۔ حسب معمول زبانی، ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ دعوت الی اللہ، ٹریکٹ وغیرہ مطالعہ کے لئے دیئے گئے۔ چونکہ وقت زیادہ نہ تھا۔ شہر کے سنٹر میں جا کر دعوت الی اللہ کی گئی۔ آئندہ وقت ہوا تو وہاں کے معزز لوگوں سے فرداً فرداً ملاقات کرنے کا ارادہ ہے۔

83-5-17 آج Motril گئے۔ جو غرناطہ کے صوبہ میں 80 کلومیٹر کے فاصلہ پر ساحل سمندر سے مشرق کی جانب شہر ہے۔ راستہ میں Durcal قصبہ میں ایک فیملی سے تعارف ہے۔ وہاں ٹھہرے دوپہر کا کھانا ان کے ہاں ہی کھایا۔ ایک ورکشاپ میں دعوت الی اللہ کی گئی۔ ایک ہزار لوگوں کو احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ اس شہر میں قابل ذکر بات یہ ہوئی کہ کاروں والے کار کھڑی کر کے خود لٹریچر مانگ مانگ کر لینے لگے۔ اگرچہ شام ہو گئی تھی۔ 8 کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک قصبہ "مولوی سار" نامی ہے۔ اس گاؤں کے ایک نوجوان نے جواب بارسلونہ رہتے ہیں۔ بیعت کی ہوئی ہے۔ گھنے جنگل میں گزرتے ہوئے ایک اسلامی طرز کا قصبہ آگیا۔ سنٹر میں لوگ کافی جمع تھے۔ وہاں ٹیپ ریکارڈر لگا دیا۔ تقاریر وغیرہ لوگوں کا ہجوم ہو گیا۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھ بڑھ کر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی افتتاحی تقریر اور دیگر لٹریچر لینے لگے۔ آنکھوں اور چہروں سے محبت و پیار کی لہریں پھوٹتی تھیں۔ ہمارے دلوں سے بھی رقت سے دعائیں نکل رہی تھیں۔ کہ رب کریم اس سارے قصبہ کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین اس نو احمدی کا نام عطاء الکریم ہے۔ ان کے چچا صاحب سے وہاں ملاقات ہوئی جنہوں نے ہماری مشروبات سے تواضع کی۔ اگرچہ 80 کلومیٹر کا پہاڑی راستہ کا سفر تھا۔ رات کا وقت خیریت سے واپس غرناطہ آگئے۔

83-5-18 آج لاء یونیورسٹی میں جا کر طلباء کو اشتہارات وغیرہ تقسیم کئے۔ یونیورسٹی میں کھلے طور پر دعوت الی اللہ کی اجازت ہے۔ ڈین نے لیکچر کروانے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین

83-5-19 آج پیدرو آباد کے لئے روانہ ہوئے۔ 50 کلومیٹر کے فاصلہ پر Alcala Real ایک شہر ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کار میں جاتے ہوئے ایک جگہ اس شہر میں رکے تھے۔ سامنے مسلمانوں کے زمانہ کا ایک قلعہ تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ کہ یہاں آکر دریافت کروں کہ اگر یہ لوگ دس ہزار پونڈ پر قلعہ ہمیں دینے پر آمادہ ہوں تو اس کی مرمت ہم خود کروالیں گے۔ چنانچہ بعد میں خاکسار بمعہ فیملی یہاں پہنچے اور میئر صاحب سے بات کی۔ وہ اس تجویز پر غور کرنے کو تیار تھے۔ ایک گائیڈ ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اس قلعہ کے فوٹو اتارے اور حضرت امام جماعت الثالث کی خدمت میں بھجوائے۔ اسی قصبہ میں ایک رات حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب بمعہ بیگم صاحبہ صاحبزادی امتہ الحی صاحبہ اور ڈاکٹر محترم حامد اللہ صاحب نے بمعہ بچوں کے ایک موقع پر قیام فرمایا تھا۔ لوگوں نے یہاں بھی توجہ سے پیغام احمدیت سنا اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

راستہ میں Alcaudete جہاں حضرت امام جماعت الثالث نے ایک جگہ بمعہ قافلہ چائے نوش فرمائی تھی۔ اس گاؤں میں بھی دعوت الی اللہ کی گئی اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ان لوگوں کے لئے اگرچہ نئی بات تھی۔ وہ اس قسم کے مذہبی پروپیگنڈہ کے عادی نہیں۔ گاؤں والے اتنا جانتے ہیں کہ وہ مسلمانوں یا Mooros کی نسل ہیں۔

اس کے بعد قرطبہ پہنچے دوپہر عزیز عبدالکریم طاہر صاحب کے ہاں قیام کیا۔ انہوں نے کھانے سے تواضع کی۔ شام کو بیت بشارت پیدرو آباد پہنچ گئے۔

83-5-20 صبح پیدرو آباد سے میڈرڈ کے لئے روانہ ہوئے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی طرف سے دو قالین، ایک ہزایکسی لنسی پریذیڈنٹ سپین D.Felipe Gonzalez کے لئے اور دوسرا سابق ڈائریکٹر امور مذہبی کو بطور تحفہ پیش کرنے تھے۔ جمعہ کا دن تھا۔ [illegible] کی عبادت کی ادائیگی میڈرڈ ہوئی۔ احباب جماعت کو حضرت صاحب کا پیغام پہنچایا کہ ہر احمدی کے مربی بن جانے سے دنیا میں احمدیت کا پیغام پہنچ سکے گا۔ احمدی احباب اپنے ڈچ بھائی ہبتہ النور ب سے مل کر بہت خوش ہوئے۔

83-5-21 مکرم D Lvis Apostuo سابق ڈائریکٹر جنرل امور مذہب کو قالین کا تحفہ دینے کے لئے گئے۔ اس وقت وہ میڈرڈ سے باہر گئے ہوئے تھے۔ قالین ان کو مل چکا ہے۔ ٹیلی فون پر حضرت صاحب کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

میڈرڈ میں مکرم عبدالاحد ناصر صاحب نو احمدی کے گھر گئے۔ ان کے بھائیوں اور والدہ صاحبہ کو دعوت الی اللہ کی گئی۔ اسی طرح ایک اور نو احمدی Jabier ناصر الدین سے بھی ملاقات ہوئی۔ شام Retiro پارک جا کر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

83-5-22 کو طلیطلہ Toledo گئے ایک مصری دوست سے ملاقات ہوئی۔ دعوت الی اللہ کے بعد لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ مسجد میں بے شمار ٹورسٹ آتے ہیں۔ اس روز کوئی تہوار بھی تھا۔ مسجد سے جاتے ہوئے لوگ بے شمار لٹریچر لے گئے۔ "سوق المرور" یعنی شہر کے سنٹر حصہ میں ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ زبانی ایک ہزار کے قریب لوگوں کو پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔ Almansa شہر سے آئے ہوئے ایک گروپ نے زیادہ توجہ سے دعوت الی اللہ کو سنا۔ ایک نوجوان نے کہا کہ وہ احمدی ہونا چاہتے ہیں۔ ان کو کتب وغیرہ مطالعہ کے لئے دی ہیں۔ ان کا نام عبداللہ رکھ دیا۔ ان سے بذریعہ خط و کتابت رابطہ رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس جگہ جماعت عطا فرمائے۔ یہاں کی مسجد کا چوکیدار اور ان کا باپ حضرت امام جماعت الثالث سے بھی ملا ہے۔ ہمیں وہاں عبادت وغیرہ پڑھنے کی اجازت دیتا ہے۔ کوئی روک نہیں۔ اردگرد کے

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاقہ میں بھی کافی دعوت الی اللہ ہوئی۔

پہلے اس علاقہ میں بیت الذکر کے لئے زمین تلاش کرتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہاں احمدیت کا بیج لگادے۔ اس علاقہ میں ابھی تک کافی اسلامی اثر ہے۔ پہلے پچاس سال یہی مسلمانوں کا دار الخلافہ رہا ہے۔ عزیز منصور کی کار میں یہ سفر ہوا۔ وہ بھی ہمراہ رہے۔

شام کو میڈرڈ ریز روپارک میں جاکر دعوت الی اللہ کی اس پارک کو دیکھنے لوگ کافی تعداد میں آتے جاتے ہیں۔

83-5-23 چونکہ عزیز مکرم حبتہ النور صاحب نے 83-5-26 کو واپس ہالینڈ جانا تھا۔ وقت تھوڑا تھا۔ مکرم پریذیڈنٹ سپین صاحب کو پیغام دیا کہ اگر وہ چند منٹ دے سکیں تو ہم حضرت امام رابع کی طرف سے قالین کا تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ان کی طرف سے جواب ملا۔ کہ ابھی بادشاہ برازیل سے آرہے ہیں۔ ان کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ پر جارہا ہوں۔ آپ قالین میرے سیکرٹری کے حوالہ کردیں۔ چنانچہ ہم قالین مکرم سیکرٹری صاحب کے پاس چھوڑ آئے۔ سیکرٹری صاحب کو دعوت الی اللہ کی اور کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ مکرم پریذیڈنٹ صاحب کے لئے کتب پیش کی گئیں۔ سیکرٹری صاحبان کے لئے بھی کتب کے سیٹ پیش کئے۔ سیکرٹری صاحب نے کلام الٰہی حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ انہیں انگریزی اچھی طرح آتی ہے۔ الغرض ان کے سٹاف کے لوگوں کو بھی خوب دعوت الی اللہ کا موقع ملا۔ کثرت سے حضرت امام جماعت رابع کی اختتامی تقریر تقسیم کی گئی۔

سیکرٹری صاحب نے قالین برائے پریذیڈنٹ صاحب کا بے حد شکریہ ادا کیا اور کہنے لگے کہ پریذیڈنٹ صاحب بے حد مصروف ہونے کی وجہ سے بیت بشارت دیکھنے نہیں جاسکے۔ لیکن انہوں نے وعدہ کیا ہوا ہے۔ ضرور کسی وقت جائیں گے۔ شام کو Valencia کے لئے روانہ ہوئے اور شام دس بجے کے قریب بخیریت وہاں پہنچ گئے۔

83-5-24 Valencia میں دعوت الی اللہ عزیز عطاالٰہی صاحب منصور کے علاوہ گھانا کے ایک احمدی دوست اسماعیل صاحب بھی یہیں رہتے ہیں۔ انہوں نے ایک ہسپانوی خاتون سے شادی کی ہوئی ہے۔ ایک چھوٹی بچی بھی ہے۔ اسماعیل صاحب کو ساتھ لے کر یونیورسٹی جاکر ایک ہزار طلباء پروفیسروں کو پیغام احمدیت پہنچایا گیا سیکرٹری صاحب یونیورسٹی اور چار پروفیسروں نے توجہ اور دلچسپی سے سوالات کئے۔ جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ بیت بشارت کے فوٹوز بھی تقسیم کئے جاتے ہیں۔ طلباء کے ایک گروپ نے خوب سوالات کئے۔ مکرم اسماعیل صاحب گھانا بھی جواب دیتے رہے۔ ایک پروفیسر صاحب نے درخواست کی کہ ان کی کلاس میں لیکچر کا انتظام کیا جائے۔ ان سے رابطہ رکھا جائے گا۔

اس علاقہ پر کافی اسلامی اثر ہے۔ قصبات کے نام بنی قاسم، بنی فزرع، خاطبہ، المما وغیرہ ہیں۔

لوگوں کی توجہ دین حق کی طرف ہو رہی ہے۔ اور احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک ہزار تک فولڈرز وغیرہ تقسیم کئے۔ شام کو سمندر کی سیر کو گئے۔ جو ایک اہم بندرگاہ ہے۔ وہاں بھی ٹریکٹ وغیرہ تقسیم کئے۔ شام کو اسماعیل صاحب کی فیملی سے ملاقات کے لئے گئے۔ انہوں نے چائے پر مدعو کیا ہوا تھا۔ ان کی فیملی کو دعوت الی اللہ کی گئی۔ اللہ نے چاہا تو ان کی اہلیہ کی ہمشیرہ احمدیت قبول کرلیں گی۔

83-5-25 صبح تیاری کرکے روانہ ہوئے۔ 55 کلومیٹر پر خاطبہ کا شہر ہے۔ وہاں بھی اسلامی آثار پائے جاتے ہیں۔ حسب معمول سنٹر میں دعوت الی اللہ کی گئی۔ عزیز عطا الٰہی منصور کی بطور سرجن اس شہر میں تقرری ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے۔ اللہ تعالیٰ یہاں بھی احمدیت کا بیج لگادے۔ آمین

Murcia مورسیا میں دعوت الی اللہ یہ وہ شہر ہے جہاں شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربیؒ پیدا ہوئے تھے۔ اسلام کے ممتاز بزرگ۔ وہاں یونیورسٹی گئے۔ وقت تھوڑا تھا۔ تقریباً چار سو کلومیٹر طے کرکے غرناطہ پہنچنا تھا۔ دوپہر کو یونیورسٹی بند تھی۔ پانچ بجے طلباء اور پروفیسر آنے شروع ہوئے۔ ایک ہزار طلباء کو ٹریکٹ اور حضرت صاحب کی افتتاحی تقریر اور دیگر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اسی طرح بیت بشارت کا فوٹو بھی۔

جب ہم سفر کے لئے روانہ ہونے لگے تو ایک نوجوان D.Juan آئے۔ انہوں نے لٹریچر مانگا۔ اور کہا میں احمدی ہونا چاہتا ہوں۔ مجھے کسی سنٹر کا پتہ دیں۔ جب ان سے جماعت احمدیہ کا ذکر کیا تو بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ اس شہر میں جماعت قائم فرمادے۔ یہاں غرناطہ پہنچ کر ان کی طرف خط لکھا ہے۔ رابطہ رکھا جائے گا۔ ان کو میسر لٹریچر دے دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ سچا ایمان اور اخلاص عطا فرمائے۔ آمین

میڈرڈ سے غرناطہ تک میری اہلیہ محترمہ بھی ہم سفر رہیں۔ عورتوں کو دعوت الی اللہ کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل بھرا ہوا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اور احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل یہ پہلا وقف عارضی ہر لحاظ سے نہایت ہی بابرکت رہا۔ بہت کامیاب اور بے شمار روحوں تک پیغام حق پہنچانے کا موجب ہوا۔ لگاتار دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہترین ثمرات پیدا فرمائے۔ اور لوگ احمدیت میں داخل ہونا شروع ہو جاویں۔

اللہ تعالیٰ اس نو احمدی بھائی حبتہ النور صاحب اور ان کی فیملی کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ ان کی قربانی قابل رشک ہے۔ ہماری پرانی کار خدا کے فضل سے اس لمبے سفر میں بالکل ٹھیک چلتی رہی۔ دو جگہ پنکچر ہوا۔ مگر کوئی خاص پریشانی پیش نہیں آئی۔

(ماہنامہ تحریک جدید ربوہ نومبر 1983ء)

میں سچ کہتا ہوں کہ اللہ جس کا ہو جاتا ہے دنیا بھی اسی کی ہو جاتی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام

یہ نظم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبیل پرائز ملنے پر لکھی گئی۔ اس پر محترم ڈاکٹر صاحب کے دستخط ثبت ہیں۔

بزمِ دانشورانِ عالی مقام
سربراہانِ عالَم اسلام
شرق اور غرب کی سبھی اقوام
میری ارضِ وطن کے شہر تمام

اور یہ مجھ سا بے نوا بے نام
تجھ کو عبدالسلام! سب کا سلام

رفعتوں کے مقام پر آ کر
شہرتوں کے دوام کو پا کر
عظمتوں کے عروج پر جا کر
آسماں پر خرام فرما کر

دل سدا عاجزی میں شاد رہے
حسن و احساں کسی کا یاد رہے

فکرِ انسان و دانشِ یزداں
نورِ فرقان و حکمت و ایماں
علم و عرفان و حجت و برہاں
اب ہیں میراثِ —— دوراں

تیرا کام اس کے قول کی تفسیر
تو فقط اک نوشتۂ تقدیر

حکمتوں کی بسیط قدرت میں
زندگی کے محیط ہمت میں
اس جہاں کی عظیم وسعت میں
وقت کی بیکراں مسافت میں

اس کے لاکھوں غلام اور بھی ہیں
تجھ سے عبدالسلام اور بھی ہیں

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

بھارت کا ایک نیا ایٹمی پلانٹ

بھارت نے 1974ء میں ایٹمی دھماکہ کیا۔ اس کے بعد سے بھارت ایٹمی دھماکوں پر کنٹرول یا ان کو ختم کرنے کے معاہدوں سے مسلسل انکار کرتا رہا ہے۔ بھارت نے ایٹمی ہتھیار بھی بنالئے ہیں اور وہ عالمی سطح پر ایٹمی توانائی کی معائنہ کرنے والی ایجنسی کے عمل دخل سے بھی انکار کرتا رہا ہے۔

اب تازہ خبر یہ ہے کہ بھارت ایک اور ایٹمی تحقیقاتی ری ایکٹر تیار کرے گا جس پر 70 کروڑ سے زیادہ لاگت آئے گی۔ یہ بات بھارت کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر نے بھارتی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں لوک سبھا میں بتائی۔ بھارت کا کہنا ہے کہ اسے اپنی سلامتی کے تحفظ کے لئے ایٹمی آپشن کھلا رکھنے کی ضرورت ہے۔ بھارت پہلے ہی ایٹمی تجربات پر جامع پابندی کے معاہدے سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے سے انکار کرچکا ہے۔

ایک طرف بھارت ایٹمی ہتھیاروں اور ری ایکٹروں کی تیاریوں پر کروڑوں ڈالر خرچ کررہا ہے اور دوسری طرف بھارت کا شمار دنیا کے غریب ترین ممالک میں ہوتا ہے۔ بھارت میں لاکھوں لوگ رات کھلے آسمان تلے گزارتے ہیں اور کروڑوں ایسے ہیں جو غربت کی انتہائی سطح سے نیچے کی زندگی گزار رہے ہیں۔ اس ساری غربت اور بدحالی کے باوجود بھارتی حکمران ایٹمی ترقی میں دن رات آگے سے آگے بڑھنے میں کوشاں رہتے ہیں۔ بھارت نے سینکڑوں اور ہزاروں میل دور تک مار کرنے والے میزائیل بھی بنالئے ہیں۔ یہ میزائیل ایٹمی اسلحہ سے بھی لیس ہیں۔ یعنی بھارت گھر بیٹھے سینکڑوں اور ہزاروں میل دور تک ایٹم بم پھینک سکتا ہے اور اس مقصد کے لئے اسے کسی ہوائی جہاز کے سہارے کی ضرورت نہیں ہے۔

OOO

روس کے وزیر دفاع کی فراغت

روس کے صدر مسٹر بورس یلسن اپنے دل کے پیچیدہ آپریشن کے بعد روبہ صحت ہو رہے ہیں اور انہوں نے مملکت کے تمام امور دوبارہ سنبھال لئے ہیں۔ اس امر کا تازہ ترین اظہار اس وقت ہوا جب صدر یلسن نے اپنے وزیر دفاع کو برطرف کرنے کا اعلان کیا ہے۔ روس میں روایتی طور پر دفاع کا وزیر کوئی سابق یا حاضر فوجی ہوتا ہے۔ لیکن اب مسٹر یلسن کا خیال ہے کہ مغربی جمہوری ملکوں کی طرز پر کسی سویلین کو روس کا وزیر دفاع مقرر کیا جائے گا۔ صدر یلسن کا کہنا ہے کہ مغربی جمہوری ممالک کا تجربہ یہ ہے کہ سویلین وزیر دفاع فوجی وزیر دفاع کی نسبت زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتا ہے۔

OOO

بھارت بنگلہ دیش معاہدہ

بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان دریائے گنگا کے پانی کی تقسیم کا معاہدہ طے پاگیا ہے۔ یہ مسئلہ جو کہ ایک لمبے عرصے سے حل طلب تھا بالآخر طے پا گیا ہے۔ بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد نے اس معاہدے پر اپنے ملک کی طرف سے دستخط کئے جبکہ بھارت کی طرف سے وزیر اعظم دیوی گاؤڑا نے دستخط کئے ہیں۔ یہ معاہدہ تیس سال کی مدت کے لئے نافذ العمل رہے گا۔

آل انڈیا ریڈیو نے بتایا ہے کہ اس معاہدے کے تحت دونوں ممالک ہر سال کے ابتدائی 5 مہینوں میں دس دس دن تک پانی استعمال کریں گے۔

معاہدہ کے مطابق اگر پانی کا بہاؤ 70 ہزار کیوسک یا اس سے کم ہوا تو دونوں ممالک اس میں برابر کے شریک ہوں گے۔ اگر پانی کی مقدار 70 سے 75 ہزار تک ہوئی تو بنگلہ دیش کا حصہ 35 ہزار کیوسک ہوگا۔

OOO

اسلامی کانفرنس کے لئے نئے سیکرٹری جنرل

اسلامی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل مسٹر حامد الغابد نے آٹھ سال تک اس عہدہ پر قائم کیا اور چونکہ قواعد کی رو سے مزید ان کا انتخاب ممکن نہیں ہے اس لئے جکارتہ میں ہونے والی اسلامی وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں مراکش کے عزیز لارا کو بلامقابلہ طور پر اسلامی کانفرنس کے ممالک کا نیا سیکرٹری جنرل مقرر کردیا گیا ہے۔ مسٹر لارا مراکش کے سابق وزیر اعظم رہے ہیں۔ ان کے عہدے کی میعاد 4 سال ہے۔ مسٹر لارا کی عمر 70 سال ہے۔ وہ نائیجیریا کے مسٹر حامد الغابد کی جگہ لیں گے۔

مسٹر حامد الغابد نے 8 سال تک بڑے اچھے انداز میں اسلامی ملکوں کی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل کا کام کیا۔ ان کا شمار عالم اسلام کے چنیدہ مدبرین میں ہوتا ہے۔ اگر کانفرنس کے قواعد و ضوابط میں ایسی گنجائش ہوتی کہ کوئی شخص دوبار سے زائد اسلامی کانفرنس کا جنرل سیکرٹری ہوسکتا ہے' تو یہ بات یقین سے کہی جاتی ہے کہ ایک بار پھر مسٹر حامد الغابد کا انتخاب اس عہدے پر ہونے کے امکانات روشن تھے۔ مسٹر حامد الغابد نہایت سمجھدار اور ذمہ دار عہدہ دار رہے۔ ان کے دور میں حکومتوں کی طرف سے ان کی کارکردگی کی مسلسل ستائش ہوتی رہی ہے۔

مسٹر حامد الغابد آپ نے نہایت اچھا وقت گزارا ہے۔

OOO

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 24- دسمبر 1996ء

12-00 رات- جرمن پروگرام-
1-00 اردو کلاس-
2-00 تعلیم دین حق- روحانی خزائن-
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-23 (دوبارہ)-
4-00 نارویجین زبان سیکھئے-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-
6-00 لقاء مع العرب- (دوبارہ)-
7-00 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- باسکٹ بال- ربوہ بمقابلہ شیخوپورہ (دوبارہ)-
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)-
9-00 نارویجین زبان سیکھئے- (دوبارہ)-
9-30 متفرق پروگرام-
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-23 (دوبارہ)-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-
12-00 دوپہر- پشتو پروگرام- تقریر-
1-00 تعلیم دین حق- روحانی خزائن-
1-45 لقاء مع العرب-
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)-
3-50 بنگلہ پروگرام-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 فرنچ زبان سیکھئے-
6-00 خطبہ- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بیت الفضل لندن 89-8-28-
7-00 رات- ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-24-
8-00 طبی معاملات-
9-00 لقاء مع العرب- (نیا)-
10-00 نارویجین پروگرام-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-

بدھ 25- دسمبر 1996ء

12-00 رات- جرمن پروگرام-
1-00 اردو کلاس (نیا)-
2-00 اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات-
2-30 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-24 (دوبارہ)-
4-00 فرنچ زبان سیکھئے-
4-30 حکایات شیریں- (نیا)-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)-
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
7-00 صبح طبی معاملات-
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)-
9-00 فرنچ زبان سیکھئے-
9-30 حکایات شیریں (دوبارہ)-
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت الرابع 96-12-24 (دوبارہ)-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)-
12-00 دوپہر روسی پروگرام-
1-00 اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات-
1-45 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)-
3-50 بنگلہ پروگرام-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 عربی زبان سیکھئے-
6-00 افریقن پروگرام-
7-00 رات- نیچرل کیور- ہومیوپیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-25-
8-00 درثمین حصہ 22
9-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
10-00 فرنچ پروگرام-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

1- براہ کرم چندہ وقف جدید (دفتر اطفال) کی بھرپور وصولی کا اہتمام فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ ننھے مجاہدین بنائیں۔

2- دسمبر میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب "حضرت سعد بن ابی وقاص" مقرر ہے۔ تمام اطفال سے اس کا مطالعہ کروانے کی درخواست ہے۔

3- 20- دسمبر 96ء کو بھرپور رنگ میں مثالی وقار عمل منائیں۔

4- 3 تا 9 جنوری ہفتہ مال' اشاعت اور وقف نو منائیں۔

5- جن اضلاع میں ابھی تک مربیان اطفال کا تقرر نہیں ہوا۔ وہاں جلد مقرر فرمائیں۔

(مہتمم اطفال)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 21- دسمبر 1996ء

12-00 رات- جرمن پروگرام-
1-00 اردو کلاس (نیا)-
2-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب
2-30 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردو بولنے والے احباب کے ساتھ
4-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- بیت الفضل لندن 96-12-20 (دوبارہ)
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
7-00 (صبح) احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- کوئز لجنہ کھاریاں، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، ربوہ
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)-
9-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
12-00 دوپہر- خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- بیت الفضل 96-12-20
1-00 طبی معاملات- از ڈاکٹر مجیب الحق
1-45 لقاء مع العرب- (دوبارہ)
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)-
3-50 بنگلہ پروگرام-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 چینی زبان سیکھئے-
6-00 مجلس سوال و جواب- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- محمود ہال لندن (3-1-86)
7-30 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ
8-30 ہمارے دوستوں سے ملئے- انٹرویو مس ایلس نائٹ
9-00 لقاء مع العرب (نیا)-
10-00 عربی پروگرام- تشریح کلام الٰہی
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- بچوں کی ورکشاپ نمبر 7

اتوار 22- دسمبر 1996ء

12-00 رات جرمن پروگرام-
1-00 اردو کلاس (نیا)-
2-00 تعلیم دین حق- روحانی خزائن
2-30 احمدیت کی تاریخ سے ایک ورق از بی اے رفیق صاحب
3-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ
4-00 چینی زبان سیکھئے
4-30 حکایات شیریں (نیا)
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- بچوں کی ورکشاپ نمبر 7 (دوبارہ)
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 (صبح) ہمارے دوستوں سے ملئے- انٹرویو مس ایلس نائٹ
8-00 اردو کلاس (دوبارہ)-
9-00 چینی زبان سیکھئے-
9-30 حکایات شیریں
10-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-12-21 (دوبارہ)
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- بچوں کی ورکشاپ نمبر 7 (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) سرائیکی پروگرام- خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-12
1-00 تعلیم دین حق- روحانی خزائن
1-45 لقاء مع العرب
2-50 اردو کلاس (دوبارہ)
3-50 بنگلہ پروگرام-
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام
5-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
5-30 چینی زبان سیکھئے
6-00 مجلس سوال و جواب- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع محمود ہال لندن (96-12-8)
7-30 (رات) ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ 96-12-22
8-30 اراؤنڈ دی گلوب
9-00 لقاء مع العرب (نیا)-
10-00 البانین پروگرام-
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام-
11-00 تلاوت- حدیث- خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- تقریری مقابلہ ناصرات الاحمدیہ

وقف جدید کی اہمیت

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے اپنے ایک خطبہ میں وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہوگی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہوگا۔ کیونکہ جب کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہوتا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جن احباب کے مالی حالات دوران سال بہتر بنائے ہیں انہیں شکرانے کے طور پر وعدہ سے زائد وصولی کی تحریک کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ شہداد پور کو اللہ تعالیٰ نے 11 نومبر 1996ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نولودہ ڈاکٹر محمد صدیق صاحب کنری کی پوتی اور چوہدری فضل کریم صاحب پھیرو چیچی کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین بنائے۔

○ مکرم ملک طلعت اعجاز صاحب قائد خدام الاحمدیہ منڈی بہاؤالدین شہر کو اللہ تعالیٰ نے 3 نومبر 1996ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جو کہ تحریک "وقف نو" میں شامل ہے۔ ازراہ شفقت حضرت صاحب نے وجاہت اعجاز ملک نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم ملک عبدالعزیز صاحب آف دوالمیال امیر ضلع چکوال کا پڑنواسہ ہے اور ملک محمد اسلم صاحب (وفات یافتہ) آف منڈی بہاؤالدین کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نافع الناس وجود بنائے۔

اعلان داخلہ

○ بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان کے شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن نے MBA ایم۔ آئی۔ ایس اور Executive میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ تعلیمی قابلیت میں بیچلرز ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ داخلہ فارم وغیرہ 100 روپے کے عوض دفتر سے یا 150 روپے کا پوسٹل آرڈر بینک ڈرافٹ ارسال کرکے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ تمام درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 1996ء ہے

○ اپلائڈ اکنامکس ریسرچ سنٹر (Aerc) کراچی یونیورسٹی نے دو سالہ M.Phil پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ تعلیمی قابلیت میں درخواست دہندہ کا M.Sc/MA/M.com کم از کم سیکنڈ ڈویژن کے ساتھ ہونا ضروری ہے۔ داخلہ سے قبل ایک ٹیسٹ اور انٹرویو پاس کرنا لازمی ہوگا۔ ٹیسٹ لاہور، کراچی، اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ اور بہاولپور میں واقع حکومتی یونیورسٹیوں کے شعبہ اکنامکس میں ہوگا۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 جنوری 97ء ہے درخواستیں سیکرٹری Aerc P.O بکس 8403 یونیورسٹی آف کراچی 75270 کو ارسال کی جائیں۔

○ لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (Lumb) میں مندرجہ ذیل دو پروگرام کروائے جاتے ہیں (1) (MBA) (2) B.Sc انرز (کمپیوٹر سائنس یا اکنامکس)۔

دونوں کے فارم وغیرہ بالترتیب مبلغ 450 روپے اور 350 روپے کے عوض مندرجہ ذیل جگہوں سے دستیاب ہیں۔

(1) LUMB بالمقابل سیکٹر "U" Lcchs لاہور (2) فیروز سنز اور انٹربینک کراچی (3) بک فیئر اسلام آباد (4) فیروز سنز راولپنڈی (5) سعید بک جیک پشاور

B.Sc انرز پروگرام کے لئے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16 فروری 1997ء ہے اور MBA پروگرام کے لئے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 مارچ 1997ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

زیارت ربوہ واقفین نو

○ مورخہ 13- نومبر بروز بدھ رچنا ٹاؤن (شاہدرہ) ضلع لاہور کے واقفین نو اور ان کے والدین کا (66) افراد پر مشتمل ایک وفد ربوہ کی زیارت کے لئے آیا۔

واقفین بچوں کو بہشتی مقبرہ، فضل عمر ہسپتال، خلافت لائبریری دفتر وکالت وقف نو، دفاتر مجلس انصار اللہ کی سیر کروائی گئی اور مختلف شعبہ جات اور ان کے کاموں سے متعلق تعارف کروایا گیا۔

بچوں اور ان کے والدین نے مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد وقف عارضی) سے ملاقات کی۔ محترم مولانا صاحب نے بچوں کو کلام الٰہی کی تعلیم کے حصول کی طرف توجہ دلائی۔

واقفین بچوں نے بیوت الحمد کی سیر کی اور پکنک منائی۔ دفتر کی طرف سے مکرم کلیم احمد صاحب طاہر (مربی سلسلہ) اور مکرم رانا عزیز اللہ صاحب (مربی سلسلہ) نے ڈیوٹی دی۔ اس پروگرام کی تیاری کے لئے وکالت مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو شاہدرہ نیز مکرم محمد یوسف سجاد (مربی سلسلہ) اور ان کی اہلیہ محترمہ نسیم یوسف صاحبہ کے تعاون کی بے حد مشکور ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(وکالت وقف نو)

تحریک جدید کا چندہ حیثیت کے مطابق پیش کریں

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"نادہندہ وہ ہے جس نے ہمیشہ اپنی حیثیت سے کم وعدہ کیا جب انسان پوری قربانی نہیں کرتا تو خدا تعالیٰ کے فرشتے اس میں زور اور طاقت پیدا نہیں کرتے ..... جو لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ وعدے لکھواتے ہیں خدا تعالیٰ کے فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں"

وکیل المال اول تحریک جدید

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 17 - دسمبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 21 درجے سنٹی گریڈ

○ چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس (ر) سردار فخر عالم نے 3- فروری 1997ء کے الیکشن کے لئے الیکشن شیڈول کا اعلان کر دیا ہے جس کے مطابق کاغذات نامزدگی 17- دسمبر سے 21- دسمبر تک وصول کئے جائیں گے۔ کاغذات کی جانچ پڑتال 28- دسمبر تک ہو گی مسترد ہونے والے کاغذات کے خلاف اپیل 31- دسمبر تک دائر کی جا سکے گی۔ 7- جنوری تک کاغذات واپس لئے جا سکیں گے اور امیدواروں کی حتمی فہرست 9- جنوری کو شائع کر دی جائے گی۔ قومی اسمبلی کے لئے سبز رنگ کے بیلٹ پیپر اور بیلٹ باکس ہوں گے صوبائی اسمبلی کے لئے آف وائٹ (مٹیالے سفید) رنگ کے بیلٹ پیپر اور بیلٹ باکس ہوں گے۔ امیدواروں کو اپنے کاغذات نامزدگی کے ساتھ اپنے اثاثوں' واجبات وغیرہ کے گوشوارے منسلک کرنا ضروری ہوں گے۔ یاد رہے کہ 3- فروری کو پہلی بار قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے ایک ہی دن ہوں گے۔

○ پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہماری اطلاع کے مطابق نگران وزیر اعظم ملک معراج خالد نے اپنا استعفیٰ صدر کو پیش کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کا اسمبلیاں توڑنے کا ٹوپی ڈرامہ ثابت ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب صدر کو بھی جانا ہو گا۔

○ لاہور کے کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ فوج مارشل لاء لگانے کی شوقین نہیں ہے۔ ہم اپنا کام کر رہے ہیں اگر لوگ ایسا سمجھ رہے ہیں تو وہ غلطی پر ہیں۔

○ وفاقی کابینہ کے ایک فیصلے کے مطابق بینکوں کو نادہندگان کے نام شائع کرنے کا پابند بنا دیا گیا ہے۔ لواحقین یا اپنے کاروباری اداروں کے نام پر قرض لینے والوں کے نام بھی شائع کئے جائیں گے۔ اشاعت کی تاریخ حکومت طے کرے گی۔ نگران حکومت ممکنہ حد تک احتساب کرے گی۔ احتساب کے نام پر انتخاب ملتوی نہیں کئے جائیں گے۔ کمپیوٹر یونیورسٹی قائم کرنے کا فیصلہ ہو گیا۔ اسلام آباد میں زرعی ٹیکس نافذ کر دیا گیا کابینہ نے کہا ہے کہ نیشنل بینک سے 5 ہزار افراد کے نکالنے کی اطلاعات غلط ہیں۔ زائرین کے بھارت جانے پر پابندی ختم کر دی گئی۔

○ سپریم کورٹ میں اس وقت ججوں کی اکثریت سندھ سے تعلق رکھتی ہے۔ جن کی تعداد 6 ہے۔ تین ججوں کا تعلق پنجاب سے دو کا سرحد سے اور ایک جج بلوچستان سے ہیں۔ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی تقرری عارضی ہے

○ مرتضیٰ بھٹو قتل کیس میں اے ایس پی رائے طاہر اور شاہد حیات کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

○ ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ صرف عدالتیں ہی کسی کو نادہندہ قرار دے سکتی ہیں۔ عدالت عالیہ نے بینکوں میں نادہندگان کی فہرستوں کی تیاری بھی رکوا دی۔ اتفاق فونڈری اور اتفاق برادرز کی درخواست پر ان کے حق میں حکم امتناعی جاری کر دیا گیا فاضل عدالت نے کہا کہ قرضے حاصل کرنے والوں کو نادہند قرار دینے کا حق بینک یا کسی دوسرے ادارے کو حاصل نہیں ہے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو نے عوامی مینڈیٹ کو لوٹ مار کا لائسنس سمجھا۔ بیرون ملک دولت جمع کی جاتی رہی۔ قومی دولت کا کھوج لگانے کے لئے ماہر ایجنسیوں کی خدمات حاصل کی جا رہی ہے۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ نواز شریف بہت معصوم ہیں۔ ابھی آٹھویں ترمیم کا ذکر نہیں کر رہے۔ بے نظیر کے پاس دو تہائی اکثریت ہوتی تو صدر لغاری کیا کوئی بھی صدر ہوتا تو وہ آٹھویں ترمیم ختم کر دیتیں۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کا کام آئین لکھنا نہیں اس کی تشریح کرنا ہے انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں کوئی قانون نہیں ایک مجسٹریٹ کے حکم پر وزیر اعظم عدالت میں پیش ہو جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی عام قانون کے تحت مسائل حل کئے جا سکتے ہیں۔

○ نگران وفاقی وزیر سیدہ عابدہ حسین مستعفی ہو گئی ہیں۔ وہ انتخاب میں حصہ لیں گی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن ہار گئی تو صحافی بن جاؤں گی۔

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سید سجاد علی شاہ نے گزشتہ روز آئین میں آٹھویں ترمیم کے خلاف دائر شدہ آئینی درخواستوں کی سماعت کے دوران اپنے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ آئین کو حقائق سے ہم آہنگ بنانے کے لئے وقتاً فوقتاً ترمیم کی جا سکتی ہے۔ غیر جماعتی انتخابات جمہوریت کی طرف واپسی تھی۔ مارشل لاء آئین سے انحراف تھا نصرت بھٹو کیس میں بھی اس کی توثیق کی جا چکی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آئینی ترامیم 1985ء کے بعد منتخب ہونے والی پارلیمنٹ نے کیوں ختم نہیں کیں؟ عبدالمجیب پیرزادہ نے اپنے دلائل میں کہا کہ نصرت بھٹو کیس میں جنرل ضیاء الحق کے مارشل لاء کو الیکشن کی حد تک جائز قرار دیا گیا تھا۔ انہیں آئینی ترامیم کا اختیار نہیں تھا۔ ریفرنڈم کے ذریعے صدر کا انتخاب غیر آئینی اور ناجائز تھا۔ ضیاء الحق 73ء کے آئین تحت صدر نہیں بنے تھے اس لئے وہ آئین میں کسی ترمیم کے مجاز نہ تھے۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ اگر آئین کے آرٹیکل 62 کا اطلاق نہ کیا گیا تو انتخابات کا بائیکاٹ کر دیں گے۔ نواز شریف سے اتحاد منافقت ہو گا۔ ان کی اور ہماری سوچ غلط ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری نثار نے دعویٰ کیا ہے کہ مسلم لیگ اور اے این پی کا انتخابی اتحاد ٹوٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ نواز شریف اور ولی خان کی موجودگی میں دونوں پارٹیوں کے باہمی اتحاد و اتفاق کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ اگر غیر آئینی اقدامات کئے گئے تو تیسری قوت آ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سب کچھ عدالت پر چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہی ایسی جماعت ہے جو ہر طرح کے خطرات کے مقابلے کی قوت رکھتی ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو کی پولیٹیکل سیکرٹری مس ناہید خان نے ہتک عزت کے قانون کے تحت صدر کو قانونی نوٹس بھجوا دیا ہے۔ انہوں نے صدر پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے ناہید خان کو محترمہ بے نظیر کے خلاف بولنے کے لئے ایوان صدر بلوایا۔ دھکے دیئے اور بازو زخمی کر دیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ صدر معافی مانگ لیں تو انہیں معاف کر دوں گی۔

○ من پسند حلقوں پر الیکشن لڑنے کے لئے پیپلز پارٹی میں جھڑپیں ہونے پر محترمہ بے نظیر بھٹو نے نوٹس لے لیا ہے۔ انہوں نے صوبائی قیادت کو ہدایت کی ہے کہ عہدیداروں کا فیصلہ اپنی سطح پر کرائیں اور آسانی کے لئے ایک حلقے پر زیادہ سے زیادہ دو امیدوار رکھے جائیں۔

○ نواز شریف اور دیگر 16- افراد کے خلاف حبیب اللہ کیس واپس لے لیا گیا پراسیکیوٹر کو عدالت نے حکم دیا ہے کہ عدالت کو تحریری طور اس سے آگاہ کیا جائے۔ وکلاء صفائی نے موقف اختیار کیا کہ سابق وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو نے کیس واپس لینے کے احکام جاری کر دیئے تھے۔

○ مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی نے الیکشن کمیشن کو درخواست دی ہے کہ شیر اور تیر سے ملتے جلتے انتخابی نشان فہرست سے حذف کر دیئے جائیں۔ اس طرح ووٹروں کو غلط فہمی ہو سکتی ہے۔

○ گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ 90 روز میں الیکشن نہ کرائے گئے تو پورا نظام تباہ ہو جائے گا۔ ہائی کورٹ بار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سابق حکومت نے اسلحہ کے بے دریغ لائسنس جاری کئے۔ اب ہماری کوشش ہے کہ اسلحہ کی نمائش کو روکیں۔

بجلی بند رہے گی

○ 96-12-18 تا 96-12-31 صبح 9 بجے تا دوپہر 3 بجے بجلی بند رہے گی سوائے 25 دسمبر 1996ء

(واپڈا)

FARHAT ALI
JEWELLERS
& ZARI HOUSE
YADGAR ROAD RABWAH
PRO: GHULAM SARWAR TAHIR
AND SONS OF SHEIKHUPURA

بھٹی ہومیو کلینک اینڈ سٹور اوقات آجکل
رحمت بازار 10½ تا 1½ بجے ناغہ جمعہ کی صبح
شام 4 تا 7½ بجے خط لکھ کر بھی مشورہ
دار الیمن صبح 9 تا 10½ کر سکتے ہیں

جدید ڈیزائنوں کے اعلیٰ زیورات بغیر ٹانکے کے بنوانے یا خریدنے کیلئے تشریف لادیں۔ زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جائے گی
محمود جیولرز ربوہ
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ
پروپرائیٹر: چوہدری محمود احمد راجپوت
فون دوکان: 212381 رہائش: 212181

خواتین کیلئے خاص دوائیں
• تریاق اٹھراء: مرض اٹھراء کی مشہورِ عالم گولیاں۔
• نورِ نظر: اولادِ نرینہ کے لئے کامیاب دوا۔
• سپاری پاک: سیلان الرحم (لیکوریا) کی مفید دوا۔
مزید مشورہ اور علاج کیلئے مطب میں تشریف لائیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان: 212837 گھر: 212175
پروپرائٹرز میاں نسیم احمد طاہر میاں فرید یوسف